بچوں کی نظر میں کاغذ کی اہمیت

میں کاغذ کا رجسٹر ہوں، جس کی قیمت 100 روپے ہے۔ میرا رنگ سفید ہے جس پر سبز اور سرخ لائنیں لگی ہوئی ہیں۔ اس سے میری خوبصورتی میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ میں بڑے شوق سے ''بک ڈپو'' پر رہتا تھا کہ ایک دن پریسہ کے پاپا مجھے خرید کر لے گئے۔

میرا خیال تھا کہ پریسہ مجھے سنبھال کر رکھے گی مگر اس نے مجھ پر کارٹون بنائے۔ مجھ پر زور زور سے پنسل سے نشان ڈالے اور پھر میرے ورق پھاڑ کر ڈسٹ بن میں پھینک دیئے تو میرے آنسو نکل آئے۔ اب پریسہ کو کیا پتہ کہ مجھے بنانے کیلئے کن کن مراحل سے گزارا گیا تاکہ اس قابل ہو جاؤں کہ بچے مجھ پر ہوم ورک کر کے کامیاب انسان بنیں۔

آیئے آج میں آپ کو بتاتا ہوں کہ مجھے یعنی ''کاغذ'' کو کیسے بنایا جاتا ہے۔ میرے آباؤ اجداد کا تعلق چین سے ہے۔ پہلے پہل انہوں نے مجھے درختوں کی چھال باریک پیس کر پانی کی مدد سے بنایا پھر دھوپ میں خشک کیا۔ یوں میری ابتدائی شکل بنی اور مجھ پر انسان نے لکھنا شروع کیا۔

آہستہ آہستہ زمانہ ترقی کرتا گیا۔ نئے نئے تجربے ہوئے' مجھے بنانے کے جدید طریقے اپنائے گئے۔ یقیناً آپ نے گندم کا پودا دیکھا ہوگا جب گندم پک جاتی ہے تو اس کے دانے اور بھوسہ علیحدہ علیحدہ کر لئے جاتے ہیں، اس بھوسے کو توڑی کہتے ہیں۔ اس سے کاغذ بنایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سفیدے کی لڑی کو باریک پیس کر اور گنے کے بھوسے کو بھی کاغذ بنانے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ توڑی اور بگاس کو پانی سے دھویا جاتا ہے۔ اس کے بعد بڑے بڑے ٹینکوں میں ڈال کر بھاپ اور کیمیکل کی مدد سے نرم کیا جاتا ہے اور واشنگ فلٹروں سے گزار کر صاف کیا جاتا ہے۔

اس کے بعد فیصلہ کیا جاتا ہے کہ مجھے سفید کاغذ بنایا ہے یا براؤن۔اس مرحلے میں کلورین گیس یا ہائپو کا استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے بعد اگلا مرحلہ شروع ہو جاتا ہے اور مجھے بڑے بڑے حوضوں میں ڈالا جاتا ہے۔اسی مرحلہ میں وہاں مجھے مکس کیا جاتا ہے۔میری اس شکل کو پلپ کہتے ہیں۔اسی مرحلے میں میرے رنگ وروپ کا فیصلہ کیا جاتا ہے اور اسی کے مطابق کیمیکل اور رنگ ڈالے جاتے ہیں۔اس کے بعد رولز کی مدد سے مجھے کاغذ کی شکل میں بنا کر مرحلہ شروع ہوا۔میری پلیٹ کو رولز کاغذ بنا کر وہیں خشک کر کے لپیٹ دیا جاتا ہے جسے ریل کہتے ہیں۔اس سارے عمل میں میرا سائز اور کوالٹی پر بھر پور توجہ دی جاتی ہے۔پھر ان ریلز کو ری وائینڈر پر مختلف سائز میں کاٹا جاتا ہے۔اس کے بعد مجھے فنشنگ ہاؤس منتقل کر دیا جاتا ہے۔جہاں کٹرز کی مدد سے ٹکڑے کیئے جاتے ہیں۔پھر میرے بنڈل بنا کر ان پر کوالٹی' وزن اور سائز کے سٹیکرز لگا دیئے جاتے ہیں۔اس کے بعد ٹرکوں پر لوڈ کر کے بڑے شہروں میں بھیجا جاتا ہے جہاں چھوٹی مشینوں اور کٹرز کی مدد سے کاپیوں رجسٹروں اور شیٹوں کے حساب سے کاٹا ہے۔اس کے بعد لائنیں لگا کر میری خوبصورتی میں اضافہ کیا جاتا ہے اور مختلف سائز کی کاپیاں' رجسٹر اور ڈائریاں بنائی جاتی ہیں۔آپ نے دیکھا مجھے بنانے میں کتنی محنت لگتی ہے اور خود مجھے کتنی تکلیف ہوتی ہے۔مجھے بار بار پیسا اور کاٹا جاتا ہے۔بھاپ گرم رولروں پر خشک کیا جاتا ہے' میرے ذریعے آپ علم حاصل کر کے کامیاب انسان بن سکتے ہیں۔مجھے افسوس اُس وقت ہوتا ہے جب آپ مجھ پر کارٹون بناتے ہیں۔بے رابطہ لکیریں لگاتے ہیں اور پھاڑ کر ڈسٹ بن میں پھینک دیتے ہیں۔اس وقت مجھے افسوس ہوتا ہے اور میرے آنسو نکل آتے ہیں۔

آج سبھی بچے مجھ سے وعدہ کریں کہ آپ مجھ پر ہوم ورک کریں گے اور ہمیشہ سنبھال کر رکھیں گے۔اس کے ساتھ ساتھ میں بچوں کے والدین سے بھی کہنا چاہوں گا کہ اپنے بچوں کو سمجھائیں تاکہ وہ مجھے ضائع نہ کریں بلکہ حفاظت سے استعمال کریں۔اور اچھے سے پڑھ لکھ کر کامیاب انسان بن جائیں۔